حکم تھا مسلماں کو نبیؐ کا

حکم دیا نبیؐ نے، آنسو ضبط میں لانا،
ٹوٹے دل والوں کو جا کر حوصلہ دلوانا
تم اپنے ہی غم میں ہر دم ڈوبے رہے،
اور ٹوٹے دلوں کو رُلاتے رہے
حکم تھا صبر سے اپنی تکلیف اٹھانا،
زخم خوردہ دلوں کا مرہم بن جانا
تم بس اپنی ہی فکر میں کھوئے رہے،
ٹوٹے دلوں کو تنہا ہی چھوڑتے رہے

تمہارا دعویٰ ہے، تم نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ تم ان کے حکم پر، عمل کیوں نہیں کرتے
تم اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے
مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پا لیتے

تمہیں حکم تھا پیٹ بھر کر کبھی نہ کھانا،
اپنے رزق میں محتاجوں کو بھی شریک بنانا۔
تم اپنی ہوس کے اسیر ہی بنے رہے،
ہمسایہ بھوکا سو گیا، تم سیر ہی ہوتے رہے۔
حکم تھا، ربّ کی نعمت پر تکبر نہ کرنا،
اپنی دولت سے کسی کا دل نہ دُکھانا۔
تم فخر و غرور کی محفل سجاتے رہے،
اور بے شمار دل بے سبب دُکھاتے رہے۔

تمہارا دعویٰ ہے، نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ پھر ان کے حکم پر عمل کیوں نہیں کرتے
اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے
مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پا لیتے

حکم تھا، یتیم کے سامنے تم لاڈ نہ جتانا،
اس کے زخمی دل کو تم ہرگز نہ تڑپانا
پر تم اپنے بچوں پر پیار لٹاتے رہے،
یتیم کے دل کو مزید رُلاتے رہے
گر ایسا نہ کرتے، بچے عاجزی سیکھ جاتے،
دل میں ان کے فخر و غرور نہ گھر بناتے
پھر رحمت و شفقت ہر سُو پھول کھلتا،
ربّ کے ہاں اس کا درجہ اور بڑھتا

حکم تھا کہ بیوہ کے سامنے محبت نہ جتانا، اس کے دل کے زخم کو دوبارہ نہ جگانا
تم پیار سے اُس کے سامنے بولتے رہے، اس کے دل کے زخم کو ہرا کرتے رہے
اگر کبھی تم نے سنتِ نبیؐ کو اپنالیا ہوتا، رحمت کا چراغ ہر دل میں جلادیا ہوتا۔
کتنے ٹوٹے دلوں کو قرار آگیا ہوتا، ہر گھر محبت کا گلزار بن گیا ہوتا۔

تمہارا دعویٰ ہے، تم نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ تم ان کے حکم پر، عمل کیوں نہیں کرتے
تم اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے
مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پالے تے

حکم تھا، نبیؐ کا صفائی نصف ایمان ہے، پاکیزگی ہی مومن کی اصل پہچان ہے۔
تم گندگی کو اپنا شعار بناتے رہے بچوں کی صحت سے کھلواڑ کرتے رہے۔
حکم تھا ہمسائے کا حق ادا کرنا سیکھ، اس کی ہر لغزش پر درگزر کرنا سیکھ۔
تم جھگڑوں ہی کو اپنا دین بناتے رہے، اور تم سنتِ نبیؐ سے دور ہوتے رہے۔

تمہارا دعویٰ ہے، تم نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ تم ان کے حکم پر، عمل کیوں نہیں کرتے
تم اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے
مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پالیتے

حکم تھا، تم ہمیشہ رشتوں کو جوڑ کر رکھنا، محبت کے چراغ ہر دل میں روشن رکھنا۔
تم اپنے ہی رشتوں کو بھلاتے رہے تنہائی کا زہر پیتے، آخرت گنواتے رہے
حکم تھا، تکبر کو دل میں جگہ نہ دینا، عاجزی کو تم اپنا زیور بنا کر جینا
تم اپنے نفس کے پیچھے ہی چلتے رہے، یوں شیطان کے جال میں پھنستے رہے۔

تمہارا دعویٰ ہے، تم نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ تم ان کے حکم پر، عمل کیوں نہیں کرتے
تم اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے

مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پا لیتے

حکم تھا کسی غیر مسلم پر ظلم نہ کرنا، اور کسی بے گناہ کا ہرگز دل نہ دُکھانا۔
روزِ جزا نبیؐ اس کے حق کی گواہی دیں گے، عدل کے تقاضے اس دن پورے ہوں گے۔
حکم تھا، سچ کو ہمیشہ اپنی ڈھال بنا کر رکھنا ہر حال میں خود کو جھوٹ سے بچا کر رکھنا۔
تم محض جھوٹ کے سہارے جیتے رہے، اپنی عزت گنوا کر، ذلیل ہوتے رہے۔

تمہارا دعویٰ ہے، تم نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ تم ان کے حکم پر، عمل کیوں نہیں کرتے
تم اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے
مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پا لیتے

حکم تھا نبیؐ کا، گالی کی عادت نہ اپنانا کبھی، زبان سے کسی کو اذیت نہ دینا کبھی۔
پھر بھی تم سخت کلامی کرتے رہے، لوگوں کے دلوں میں نفرت بوتے رہے۔
حکم تھا، لوگوں کو معاف کرنا سیکھ لے، تاکہ ربّ بھی تمہیں معاف کر دے۔
تم اپنی ضد وانا میں ہی جیتے رہے، رحمت کے در سے دور ہوتے رہے

تمہارا دعویٰ ہے، تم نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ تم ان کے حکم پر، عمل کیوں نہیں کرتے
تم اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے
مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پا لیتے

انسان ہے تُو، تجھے لوگوں کی ضرورت ہے، تکبر مگر تیرے دل کی رکاوٹ ہے۔
اگر کبھی لوگوں کا سہارا بننا سیکھ لیتے ربّ کے ہاں تم بھی اپنا رتبہ بڑھا لیتے۔
یاد رکھ، تیرا ربّ منصفِ اعلیٰ ہے، ہر نیکی کا اجر اس کے پاس محفوظ ہے۔
لوگ اگر ایک دوسرے کا سہارا بن جائیں، امت پھر دنیا میں اپنا کھویا وقار پا جائے۔

تمہارا دعویٰ ہے، تم نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ تم ان کے حکم پر، عمل کیوں نہیں کرتے

تم اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے
مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پا لیتے

اگر مسلماں نرمی اور صبر سے کام لیتے، ہم ساری دنیا میں اپنا مقام بنا لیتے۔
اگر ہم سب کبھی معاف کرنا سیکھ لیتے، ہم ربّ کی رضا و جنت میں جگہ بنا لیتے
اگر ہم سب عاجزی کو اپنا شعار بنا لیتے، رحمت کے دروازے ہم پر کھل گئے ہوتے
حلیم ہم اگر حق کی راہ سے نہ بھٹکے ہوتے، ہم سب کے دل نور سے بھر گئے ہوتے

تمہارا دعویٰ ہے، تم نبیؐ سے عشق ہو کرتے
بتاؤ تم ان کے حکم پر، عمل کیوں نہیں کرتے
تم اگر اپنا لیتے کبھی اوصاف مسلمانوں کے
مسلمان عالم میں پھر سے اعلیٰ مقام پا لیتے